23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 15 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز منگل 10 مارچ 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: پی پی 198 میں سیوریج کے نظام سے متعلقہ تفصیلات

*1409: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 198 ضلع ساہیوال بشمول میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج کا نظام درہم برہم ہے سیوریج کا پانی کھڑا ہونے سے چکوک / دیہات چک نمبر-9/98 L,81/5R,80/5R,91/9L,101/9L,99/9L,110/9L,111/9L,78/5L,79-5R/79-78,5L/80 اور دیگر تمام دیہات حلقہ ہذا میں گندہ پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا نظام درست نہ ہونے کی وجہ سے اس حلقہ میں ہیپاٹائٹس کا موذی مرض پھیل رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان کے تدارک اور بہترین سیوریج کے سسٹم کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ذریعے میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج/ڈرینج کا منصوبہ مالی سال 12-2011 میں 50.00 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کرنے کے بعد میونسپل کمیٹی کمیر کے حوالے کر دیا گیا جو کہ تسلی بخش حالت میں چل رہا ہے۔

مزید براں پی پی 198 ضلع ساہیوال کے جن چکوک کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے اکثر چکوک / دیہاتوں میں مختلف کم مالیت کی سکیموں کے تحت سیوریج اور نالی کا کام کیا گیا ہے لیکن یوزر کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں سیوریج کے پانی کا مسئلہ پیش آرہا ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔مندرجہ بالا چکوک و دیہات میں سیوریج کا نظام ٹھیک کام کر رہا ہے تاہم کچھ علاقوں میں یوزر کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں سیوریج کے پانی کا مسئلہ پیش آرہا ہے۔

(ج)پی پی 198 ضلع ساہیوال بشمول میونسپل کمیٹی کمیر میں سیوریج سسٹم کی فراہمی کے لئے مندرجہ بالا اقدامات مختلف سکیموں کے تحت کئے جا چکے ہیں تاہم سیوریج سسٹم کی مزید بہتری کے لئے اقدامات فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں پی ایچ اے کے زیر انتظام پارکس کی تعداد سال 19-2018 کے لیے اخراجات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2464: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں P.H.A کے تحت کتنے پارکس کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان پارکس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان پارکس پر مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(د)ان پارکس کی حالت کیسی ہے کیا تمام پارکس میں عوام کی سیر و تفریح کے لئے تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ہ)حکومت اس حلقہ میں مزید پارکس بنانے اور موجودہ پارکس میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 154 زون-II کے زیر انتظام درج ذیل پارکس ہیں۔

ا۔باغیچی سیٹھاں (جی ٹی روڈ) ۲۔غوثیہ پارک (انگوری باغ سکیم) ۳۔ٹیوب ویل والی پارک (انگوری باغ سکیم)،۴۔فوارے والی پارک (انگوری باغ سکیم)

(ب)ان چار پارکس کی دیکھ بھال کیلئے پانچ (05) ملازم کام کررہے ہیں۔

(ج)ان پارکس پر ملازمین کی تنخواہ کی مد میں مالی سال 19-2018 میں تقریباً -/12,00,000 (بارہ لاکھ روپے) خرچ کئے گئے ہیں۔

(د)ان چھوٹی پارکس میں پھولدار پودے چھاؤں والے درخت اور گھاس لگائی گئی ہے۔تا کہ عوام سیر و تفریح کرکے ان سے لطف اندوز ہوسکے۔غوثیہ پارک (انگوری باغ سکیم) میں بچوں کیلئے جھولے بھی لگائے گئے ہیں۔

(ہ)پی پی 154 زون-II کے زیر انتظام اگر حکومت پنجاب کوئی مناسب جگہ اور فنڈز مہیا کرے گی تو پی ایچ۔اے اس حلقہ میں مزید پارکس بنا دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں ٹیوب ویلز اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2467: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج) ان ٹیوب ویلوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) ان ٹیوب ویل میں سے کتنے بند اور کتنے چالو حالت میں ہیں۔

(ہ) بند ٹیوب ویل کو چلانے کے لئے کن کن اشیاء اور کتنے فنڈز کی ضرورت ہے۔

(و) کیا حکومت اس حلقہ میں مزید ٹیوب ویل لگانے اور بند ٹیوب ویل چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 154 میں واسا کے زیر انتظام 23 ٹیوب ویلز اور ایک بوسٹر پمپ نصب کیے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تقریبا 16.60 ملین گیلن پانی روزانہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

(ج) ان ٹیوب ویلوں کی دیکھ بھال کے لیے 69 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) 23 ٹیوب ویلز میں سے 21 ٹیوب ویلز اور ایک بوسٹر پمپ چالو حالت میں ہیں۔ 02 ٹیوب ویلز کے لئے لیسکو کی طرف سے بجلی کے کنکشن درکار ہیں۔

(ہ)ٹیوب ویلز کو چلانے کے لئے واپڈا کی طرف سے بجلی کے کنکشن درکار ہیں جس پر کام جاری ہے۔

(و)نئے ٹیوب ویلز چلانے کے لئے لیسکو حکام سے روابط جاری ہیں۔جبکہ مزید ٹیوب ویل لگانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔اگر ضرورت ہوئی تو مزید ٹیوب ویل لگانے پر غور کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

لاہور: واسا ایل ڈی اے میں سب انجینئرز کی تعداد اور بطور ایس ڈی او ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*2866: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا L.D.A میں کتنے سب انجینئر کام کر رہے ہیں منظور شدہ اسامیاں کتنی کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ب) گریڈ 16 میں سب انجینئر کی تعداد کتنی ہے اور گریڈ 14 میں کتنے سب انجینئر ریگولر کام کر رہے ہیں۔

(ج) سب انجینئر سے SDO پر موشن کا طریق کار، تعلیم اور تجربہ کتنا درکار ہوتا ہے۔

(د) کیا بی ٹیک آنرز یا مساوی ڈگری ہولڈرز کو بطور SDO ترقی دی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت واسا LDA میں LDA بورڈ کی میٹنگ بتاریخ 18-05-05 کے احکامات کے تحت واسا میں سب انجینئر کو بطور SDO ترقی دی گئی ہے اگر ہاں تو ان سب انجینئر کی تعداد اور نام بتائیں اگر ترقی نہیں دی گئی تو اسکی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا ایل ڈی اے میں کل 123 سب انجینئرز کام کر رہے ہیں جن میں سے 109 سب انجینئرز گریڈ 14 جبکہ 14 گریڈ 16 میں کام کر رہے ہیں۔

گریڈ	منظور شدہ اسامیاں
14	168
16(پروموشن سیٹیں)	43
میزان	211

(ب) گریڈ 16 میں 14 اور گریڈ 14 میں 83 ریگولر سب انجینئرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) بھرتی کے طریقہ کار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں بی ٹیک آنرز یا مساوی ڈگری ہولڈرز کو بطور SDO ترقی دی جاتی ہے۔

(ہ) اتھارٹی کی میٹنگ مورخہ 05.05.2018 میں سب انجینئر کی ایس۔ڈی۔او کے عہدے پر ترقی کے حوالے سے نیا طریقہ کار (Criteria) منظور کیا گیا۔ جس کا نوٹیفیکیشن مورخہ 05.05.2018 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے بعد بذریعہ DPC مورخہ 2019-10-18 کو 11 سب انجینئرز کو ترقی دی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2019)

فیصل آباد اگست ستمبر 2019 میں بارشوں کے باعث شہر میں ناقص نکاسی آب سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*2937: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ اگست اور ستمبر 2019 میں ہونے والی بارشوں کی وجہ سے فیصل آباد شہر سیوریج سسٹم ناقص ہونے کی وجہ سے شہر پورا کا پورا جام ہو کر رہ گیا؟

(ب) کیا حکومت اس ناقص سیوریج ڈالنے والے متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج)اس شہر میں ان ماہ میں کتنے ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

(د)اس شہر میں سیوریج سسٹم کے جام ہونے کی وجوہات سے تفصیلا آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)یہ درست نہیں ہے فیصل آباد میں اس دفعہ نسبتاکم بارشیں ہوئی ہیں اورواسا نے سب سے کم وقت میں پانی کی نکاسی (Dispose off)کی اور کہیں بھی سسٹم جام نہیں ہونے دیا۔

(ب)تقریباً جہاں جہاں واسا کا مکمل سیوریج سسٹم موجود ہے وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہوا البتہ جن علاقوں میں جزوی طور پر سیوریج سسٹم ہے وہاں مسائل آتے ہیں جو کہ حکومت کی طرف سے فنڈز کے بتدریج ملنے کے ساتھ ساتھ مسائل حل ہو رہے ہیں۔

(ج)ماہ اگست اور ستمبر 2019 کو فیصل آباد میں ہونے والی بارشوں کی تفصیل تتمہ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)واسانے اپنے سروس ایریا میں بہترین صلاحیت کے مطابق کام کیا اور کہیں بھی سسٹم جام نہیں ہونے دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

جھنگ شہر میں سیوریج کیلئے سال 20-2019 میں مختص فنڈز اوراجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3215: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)نیسپاک کے سروے کے مطابق جھنگ شہر کی سیوریج کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈ مختص کیے گئے ہیں اور کتنے جاری کر دیے گئے ہیں؟

(ب) کیااس منصوبے پر کام شروع ہو گیاہے تو یہ کب تک مکمل ہو گا ،اگر کام شروع نہیں ہو، تو حکومت کب تک اس منصوبے کر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جھنگ شہر کی سیوریج سکیم Rehabilitation/Improvement of Sewerage System Jhang Phase-I کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2019-20 میں 20 ملین مختص کیے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر تا حال کام شروع نہ ہوا ہے فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

جھنگ: پی پی 126 میں سال 2019-20 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3216: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر پی پی 126 میں سال 2019-20 میں کتنے علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر سے ملحقہ ایک سیم نالہ کی وجہ سے شہر کا پانی خراب ہو گیا ہے اور لوگ ہیپاٹائٹس جیسی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ حلقہ میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 126 جھنگ شہر کی سیوریج سکیم Rehabilitation / Improvment of Sewerage System Jhang Phase-I کیلئے حکومتِ پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں 20.000 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر اس منصوبہ پر کام شروع کیا جائے گا۔ تاہم واٹر سپلائی سکیم کا کوئی منصوبہ تا حال زیر غور نہ ہے۔

(ب) شہر کے قریب سے خیروالا ڈرین سیم نالہ گزر رہا ہے جس میں فیصل آباد سے فیکٹریوں کا ویسٹ واٹر آتا ہے جو دریائے چناب میں گرتا ہے جسکی وجہ سے سیم نالہ کے قریب کی آبادیوں کا پانی خراب ہے اگر محکمہ آبپاشی سیم نالہ کی لائننگ یا پختہ کر دے تو زمینی پانی کو گندہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

(ج) صاف پانی کی فراہمی حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت Brackish علاقوں سے میٹھے پانی والے علاقوں کی طرف مرحلہ وار صاف پانی کی سکیموں پر کام کر رہی ہے

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور میں رہائشی کالونیوں میں بجلی اور گیس کی فراہمی دیگر بنیادی سہولیات کی اراضی سے مشروط کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3542: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں نئی رہاشی کالونیاں بنائی جارہی ہیں اگر یہ درست ہے تو کیا متعلقہ محکمے بشمول ایل ڈی اے کس بھی نئی

کالونی کے قیام کی منظوری میں اس بات کو یقینی بنائے ہیں کہ وہاں صاف پانی کی فراہمی سیوریج، پختہ گلیاں / سڑکیں، سکول، کھیل کے میدان، مسجد و قبرستان کے لیے مناسب انتظام کیا گیا ہے؟

(ب) کیا جزو "الف" میں درج شدہ سہولیات کی فراہمی کے لیے کوئی ٹائم فریم دیا جاتا ہے اور ان سہولیات کی عدم فراہمی پر حکومت کیا کارروائی کرتی ہے کہ یہ سہولیات ہر صورت میں فراہم ہوں۔

(ج) کیا ایسی کالونیاں جہاں یہ سہولیات فراہم نہ کی جائیں ان میں گیس اور بجلی کی فراہمی مندرجہ بالا سہولیات سے مشروط نہیں کی جاسکتیں تفصیلاً جواب فراہم کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے لاہور میں پرائیویٹ رہائشی کالونیاں بنائی جارہی ہیں۔ جس کی منظوری ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم قوانین، 2014 کے تحت دی جاتی ہے۔ اور سکیم مالکان کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ پارک، کھیل کے میدان، پبلک بلڈنگ (سکول، مساجد)، پانی کی فراہمی اور نکاسی کا انتظام اور قبرستان وغیرہ کے لئے منظور شدہ نقشہ کے مطابق ان سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں۔

(ب) ایل ڈی اے قوانین کے مطابق مختلف سکیموں کو منظور شدہ رقبہ کے لحاظ سے ترقیاتی کاموں کو مکمل کرنے کے لئے مناسب وقت دیا جاتا ہے۔ جو کہ 2 سال سے لے کر 5 سال تک محیط ہے۔ ترقیاتی کاموں کے نامکمل ہونے کی صورت میں حکومت رہن شدہ پلاٹوں کی نیلامی کر کے ترقیاتی کاموں کو از خود مکمل کرواسکتی ہے۔

(ج) مندرجہ بالا بیان کی گئی تمام سہولیات کی فراہمی ضروری ہے کیونکہ ہر سہولت اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے۔ اس لیے بجلی اور گیس کی فراہمی دوسری سہولتوں کے ساتھ مشروط نہیں کی جاسکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2020)

لاہور: جی ٹی روڈ، کپ سٹور پر ٹریفک سگنل کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*3635: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور جی ٹی روڈ پر واقع کپ سٹور چوک پر ٹریفک کی روانی کے لیے ٹریفک سگنل نصب ہے؟

(ب) اگر جواب نفی میں ہے تو پھر وہاں ٹریفک کی روانی کس طرح ممکن بنائی جاتی ہے نیز کیا محکمہ کپ سٹور چوک میں ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شہر لاہور جی ٹی روڈ پر واقع چوک کپ سٹور پر ٹریفک کی روانی کے لیے ٹریفک سگنل نصب نہ ہے۔

(ب) فی الحال بطور عارضی انتظام، ٹریفک کی روانی کے لیے ٹریفک وارڈن ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔

ٹیپا، ایل ڈی اے نے کپ سٹور چوک میں ٹریفک سگنل نصب کرنے کا ورک آرڈر جاری کر دیا ہے اور موقع پر کام ہو رہا ہے جو کہ جلد از جلد مکمل کیا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2020)

صادق آباد شہر کے سیوریج کے منصوبہ پر لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3762: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صادق آباد شہر (ضلع رحیم یار خان) کا میگا سیوریج کا منصوبہ کس سال منظور ہوا اور کب پایہ تکمیل کو پہنچا؟

(ب)اس منصوبہ پر کل کتنی لاگت آئی اور ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا۔

(ج)اس منصوبہ کا آڈٹ کب ہوا اور کس فرم یا کمپنی سے کرایا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)صادق آباد شہر میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرِ نگرانی سیوریج کے منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کنسٹرکشن / لیئنگ سیوریج ، واٹر سپلائی، اینڈ ٹف ٹائل صادق آباد۔یہ منصوبہ مالی سال 2017-18 میں منظور ہوا۔اور جنوری 2018 میں مکمل ہوا۔اور مکمل فنکشنل حالت میں ہے۔

2۔ لیئنگ سولنگ ، واٹر سپلائی، سیوریج اینڈ ٹف ٹائل سٹی صادق آباد۔یہ منصوبہ مالی سال 2017-18 میں منظور ہوا۔اس منصوبہ پر کام جاری ہے اور یہ منصوبہ بقیہ فنڈز کی دستیابی پر 2021 میں مکمل کرلیا جائے گا۔

(ب)1۔ کنسٹرکشن / لیئنگ سیوریج ، واٹر سپلائی، اینڈ ٹف ٹائل صادق آباد۔اس منصوبہ پر 29.886 ملین روپے لاگت آئی اور یہ منصوبہ میسرز باہو انٹرپرائزز گورنمنٹ کنٹریکٹر کو الاٹ ہوا۔

2۔ لیئنگ سولنگ ، واٹر سپلائی، سیوریج اینڈ ٹف ٹائل سٹی صادق آباد۔اس منصوبہ کا تخمینہ لاگت 37.736 ملین روپے لگایا گیا اور اب تک اس منصوبہ پر 31.781 ملین روپے خرچ کیا جا چکا ہے۔ اور یہ منصوبہ محمد پرویز گورنمنٹ کنٹریکٹر صادق آباد کو الاٹ ہوا۔

(ج)حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق محکمہ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس (ورکس) پنجاب کی جانب سے ان دونوں منصوبہ جات کا تفصیلی آڈٹ ہر سال کیا جاتا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

لاہور: پرائیویٹ سوسائٹی پام ولاز کے سیوریج سسٹم کی بغیر منظوری جوبلی ٹاؤن کے سیوریج سسٹم میں آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*3791: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا جوبلی ٹاؤن سکیم لاہور سے ملحقہ پرائیویٹ سوسائٹی پام ولاز ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اگر ہاں تو اس کی منظوری کب دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے حکام کی ملی بھگت سے مذکورہ سوسائٹی کا سیوریج سسٹم بغیر منظوری لیے جوبلی ٹاؤن کے سیوریج میں ڈال دیا گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس کام میں ملوث ایل ڈی اے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جوبلی ٹاؤن سکیم لاہور سے ملحقہ پرائیویٹ سوسائٹی پام ولاز ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے۔اسکی منظوری مورخہ 31-7-2019 بذریعہ لیٹر نمبر LDA/DMP-1/024 دی گئی۔ پرائیوٹ لینڈ سب ڈویژن کے تمام سروسز ڈیزائنز بشمول سڑکیں، پانی اور سیوریج، بجلی سالڈ ویسٹ اور پی ایچ اے متعلقہ اداروں سے منظور شدہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔سوسائٹی نے منظوری کے بعد سیوریج سسٹم جوبلی ٹاؤن سیوریج میں ڈالا ہے۔

(ج) تفصیلا جواب جزو الف میں ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

جہلم: نڑومی ڈھن سکیم کی تکمیل اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3832: جناب ناصر محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 27 ضلع جہلم میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے منصوبے ہیں جو نا مکمل ہیں۔

(ج) ان منصوبوں کی مدت تکمیل کیا تھی اور یہ منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائیں۔

(د) نڑومی ڈھن سکیم پر اس وقت تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کیا یہ منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس سکیم سے کتنی آبادی مستفید ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 27 ضلع جہلم میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے درج ذیل منصوبہ جات کی منظوری دی گئی

سال 15-2014

نئی واٹر سپلائی سکیم دولت پور ، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم

نئی واٹر سپلائی سکیم واڑہ پھپھرہ ، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم

واٹر سپلائی سکیم کندوال، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم

سال 16-2015

واٹر سپلائی سکیم تھل، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم

واٹر سپلائی سکیم چک شادی ، تحصیل پنڈ دادن خان ، ضلع جہلم

واٹر سپلائی سکیم سوڈی گجرا ، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم

سال 17-2016

توسیع واٹر سپلائی سکیم کھیوڑہ ، تحصیل پنڈ دادن خان ، ضلع جہلم

واٹر سپلائی سکیم سوڈی گجرا ، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم

واٹر سپلائی سکیم نرومی ڈھن چشمہ، Authority to maintain and Regulate

سیوریج ڈرینج سکیم پنن وال

سال 18-2017

واٹر سپلائی سکیم کندل ، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم

سال 19-2018

سال 19-2018 میں حلقہ پی پی 27 ضلع جہلم میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کوئی سکیم منظور نہیں ہوئی۔

(ب)مذکورہ منصوبوں میں سے 8 منصوبے بر وقت مکمل ہو چکے ہیں جبکہ مندرجہ ذیل 4 منصوبوں پر کام جاری ہے

(۱)نئ واٹر سپلائی سکیم دولت پور ، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم

(۲) واٹر سپلائی سکیم نرومی ڈھن چشمہ Authority to maintain and Regulate

(۳) سیوریج ڈرینج سکیم پنن وال

(۴) واٹر سپلائی سکیم کندوال ، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم

(ج)ان منصوبوں پر کام ابھی جاری ہے۔اگر گو ر نمنٹ ان منصوبوں کے باقی مکمل فنڈز جاری کر دے تو یہ منصوبے جون 2021 تک مکمل ہو جائیں گئے۔

(د) واٹر سپلائی سکیم نڑومی ڈھن فیزI اور فیز II پر اس وقت تک 481.432 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔اور یہ منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔واٹر سپلائی سکیم نڑومی ڈھن فیزI اور فیز I I سے تقریباً100000 آبادی مستفید ہو رہی ہے

(تاریخ وصولی جواب 8جون 2020)

لاہور: شاہدرہ میں نین سکھ بازار میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*3866: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیالاہور شاہدرہ میں واقع نین سکھ بازار میں سیوریج سسٹم موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

نین سکھ بازار میں سیوریج سسٹم موجود ہے جو کہ واسا کے علاوہ مختلف محکموں نے لگایا ہوا ہے۔یہ سیوریج سسٹم بہت پرانا اور بوسیدہ ہو چکا ہے اور اہل علاقہ کی سیوریج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔اس علاقہ میں مختلف ہاؤسنگ سکیموں کے قیام کے باعث اکثر سیوریج کی شکایت رہتی ہے۔سگیاں پل تا نین سکھ بازار کے علاقے سیوریج کی بہتری و مرمت کا منصوبہ پنجاب حکومت کے ADP 2017 میں منظور کیا جا چکا ہے جس کی مالیت 298 ملین روپے ہے۔فی الوقت اس منصوبہ پر کام جاری ہے اور یہ منصوبہ اگلے مالی سال تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8جون 2020)

جہلم: سوہاوہ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3886: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سوہاوہ جہلم میں کس کس گاؤں، قصبوں اور شہروں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں پر کام جاری ہے؟

(ب) ان سکیموں کے لئے 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت جن سکیموں پر کام جاری ہے ان کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اربن سیوریج / ڈرینج سکیم سوہاوہ پر کام جاری ہے اسکے علاوہ کسی ، گاؤں ، قصبہ سیوریج اور واٹر سپلائی کا کام نہ ہو رہا ہے۔

(ب) اربن سیوریج /ڈرینج سکیم سوہاوہ کے لیے 19-2018 میں 3.125 ملین فنڈز گورنمنٹ آف پنجاب نے مختص کئے ہیں۔

(ج) اربن سیوریج /ڈرینج سکیم سوہاوہ پر کام جاری ہے اور اس سال جون 2020 میں مکمل ہو جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

ضلع چنیوٹ: پی پی 95 میں مالی سال 20-2019 کے لیے واٹر سپلائی سکیم کے لیے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3895: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں P.H.E کے کتنے ٹیوب ویل کس کس واٹر سپلائی سکیم کے چل رہے ہیں؟
(ب) کتنے ٹیوب ویل خراب ہیں یہ کس کس موضع میں نصب ہیں۔
(ج) حلقہ پی پی 95 کے کس کس گاؤں، شہر اور قصبہ میں واٹر سپلائی کی سکیمیں ہیں۔
(د) اس حلقہ میں محکمہ نے موجودہ مالی سال 20-2019 میں واٹر سپلائی کے لئے کتنی رقم کس کس سکیم کے لئے مختص کی ہے اس کی تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی تکمیل شدہ 6 واٹر سپلائی سکیموں کے 14 ٹیوب ویل چل رہے ہیں۔ جن کو چلانے اور مرمت وغیرہ کے ذمہ داران کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں 05 ٹیوب ویل خراب ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 95 میں کوئی واٹر سپلائی سکیم نہ ہے۔

(د)حلقہ پی پی 95 میں برائے مالی سال 20-2019 کے لیے کوئی واٹر سپلائی سکیم نہ ہے۔اور کسی واٹر سپلائی سکیم کے لیے رقم مختص نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

ضلع چنیوٹ: واٹر سپلائی اور ڈرینج کی سکیموں اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3896: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے کتنا فنڈز صوبائی حکومت کی طرف سے فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کون کون سی واٹر سپلائی اور ڈرینج کی سکیموں پر محکمہ کام کر رہا ہے ان کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) حلقہ پی پی 95 کی کس کس ڈرینج سکیم پر محکمہ کام کر رہا ہے ان کا نام، تخمینہ لاگت اور ان پر کام کب سے شروع ہے کب تک مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع چنیوٹ بشمول تحصیل چنیوٹ، تحصیل لالیاں اور تحصیل بھوآنہ کے لیے حکومت پنجاب نے برائے مالی سال 20-2019 محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا بجٹ 160.408 ملین مختص کیا۔اب تک 160.408 ملین جاری کر دیے گئے ہیں۔

(ب)اس وقت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ایک سکیم رورل واٹر سپلائی کالوال ٹھٹھی بالا راجا تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ میں کام جاری ہے۔اور73٪ تک سکیم مکمل ہو چکی ہے تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیوریج اور ڈرینج کی 27 سکیموں پر کام جاری ہے۔جس کا نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)حلقہ پی پی95 میں یونین کونسل نمبر 12 ، 13 اور14 کے مختلف دیہاتوں اور چک نمبر141 ج۔ب میں کام جاری ہے۔جس کا نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان سکیموں پر کام مالی سال 19-2018سے شروع ہے اور مالی سال 21-2020 میں مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب8جون2020)

ضلع نارووال:پی پی48کی میں شامل سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3907:جناب منان خاں: کیاوزیرہاؤسنگ،شہری ترقی و پبک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی48 ضلع نارووال کی کون کون سی سکیموں پر کام ہورہاہے جو کہADP کی سکیمیں ہیں ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں نیزیہ کب شروع ہوئی تھیں کب مکمل ہو نگی؟

(ب) کس کس سکیم کاEstimate تبدیل کیا گیاہے اس سکیم کانام اور تخمینہ لاگت بتائیں اگرEstimate تبدیل کیا گیاہے تواس کی وجوہات بتائیں۔

(ج) کیاحکومت اور محکمہ اس حلقہ کی جن سکیموں پر کام جاری ہے وہ جلد از جلد مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(د)ویلیج گمٹالہ کی سکیم جس پر کام جاری ہے اس کا کام کتنا ہوا ہے کتنا بقایا ہے اس پر کام مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی23دسمبر2019 تاریخ ترسیل21فروری2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 48ضلع نارووال میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی مندرجہ ذیل سکیمیں ADP 2019-20 میں شامل کی ہیں۔

نمبر شمار	سکیم کا نام	تخمینہ لاگت	تاریخ شروع	تاریخ متوقع تکمیل
1	تعمیر گلیاں نالیاں و پی سی سی موضع گورالہ مان	50 ملین	19.01.2016	30.06.2020
2	تعیر پی سی سی، سولنگ اور نالیاں موضع ببرال، کلہ، میلو سیلو تحصیل شکر گڑھ	41.395 ملین	11.01.2017	30.06.2020
3	تعمیر پی سی سی، سولنگ، فلٹریشن پلانٹ موضع نور کوٹ مینگڑی اور بگامدن، ٹھیکریاں، پگالہ	46 ملین	14.03.2017	30.06.2020
4	تعمیر نالیاں، سولنگ، پی سی اور باؤنڈری وال آف قبرستان یو سی ملہ، بوعہ، میلو سیلو، کلہ، مینگڑی، بارہ منگا، کوٹ نیناں، بھیڑی، اخلاص پور، جلالہ، سوجووال، پھگواڑی، ملک پور، فتح پور افغاناں، سہاری، گونہ، گمٹالہم کنجروڑ، لنگا، کوٹلی بارے خاں، ولی پور بھوڑا	85 ملین	16.06.2017	30.06.2020

(ب) کسی بھی سکیم کا تخمینہ تبدیل نہیں کیا گیا تمام سکیموں پر انتظامی و فنی منظوری کے مطابق جز (الف)میں دی گئی تفصیل کے تحت کام جاری ہے

(ج) پنجاب کا سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے 21-2020 تیاری کے مراحل میں ہے۔امید ہے کہ تمام سکیموں کو 30.06.2021 تک مکمل کرنے کے لئے فنڈز مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(د) گاؤں گمٹالہ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارووال کی کوئی سکیم زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

لاہور: یو سی 134 اور 133 میں واٹر سپلائی ٹیوب ویل کی تعداد اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3916: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یو سی 133 اور 134 واہگہ ٹاؤن میں 2018 سے آج تک کتنے ٹیوب ویل صاف پانی کے لگائے گئے ہیں ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) جو ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں ان میں کتنے ٹیوب ویل خراب پڑے ہیں اور کتنے چالو حالت میں ہیں علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یو سی 134 اور 133 واہگہ ٹاؤن میں 2018 سے آج تک صاف پانی کا کوئی نیا ٹیوب ویل نصب نہیں کیا گیا۔

(ب) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

لاہور: سلطان محمود روڈ کے سیوریج پائپ لائن کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*3917: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سلطان محمود روڈ کا سیوریج انٹر ووڈ فیکٹری سے لے کر شاہ گوہر پیر قبرستان چوک تک بند رہتا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ شاہ گوہر پیر قبرستان چوک میں سیوریج کاپانی کھڑا رہتا ہے۔

(ج) پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سلطان محمود روڈ کی سیوریج پائپ لائن کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سلطان محمود روڈ پر سیوریج بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے البتہ جب کبھی سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو محکمہ واسا فوری طور پر Sucker/ Jetter Machine سے سیوریج کی بندش کو دور کر دیتا ہے۔

(ب) شاہ گوہر آباد قبرستان چوک میں بعض اوقات پانی کے زیادہ استعمال کے دوران اور خاص طور پر بارش کے دوران پانی کھڑا ہونے کی شکایات موصول ہوتی ہیں جن کی محکمہ واسا فوری طور پر لیبر اور Sucker/ Jetter Machine کے ذریعے ختم کرتا ہے اوراس کے علاوہ

علاقے میں سیور کو فنکشنل رکھنے کے لیے محکمہ واسا اپنے شیڈول کے حساب سے ڈیسلٹنگ کا کام بھی کرواتا ہے۔

(ج) شاہ گوہر آباد سڑک کی خرابی صرف پانی کا کھڑا ہونا نہیں بلکہ سڑک کافی عرصہ سے مرمت نہیں کی گئی ہے۔

(د) سلطان محمود روڈ کی ڈیسلٹنگ محکمہ واسا عزیز بھٹی ٹاؤن نے اپنے ڈیسلٹنگ شیڈول کے مطابق مورخہ 29-02-2020 کو کروائی ہے جس کی تصویریں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

ساہیوال شہر اور کمیر شریف کے سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*3949: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر اور کمیر شریف شہر کا Plinth لیول کب نکالا گیا تھا؟

(ب) کیا ان شہروں میں Plinth لیول کے مطابق سیوریج ڈالا گیا تھا اور ہے یہ منصوبہ جات کب بنائے گئے کتنی رقم ان پر خرچ ہوئی کتنی مزید درکار ہے ان سکیموں پر کتنا کام مکمل ہوا کتنا بقایا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دونوں جڑواں شہروں کی 68٪ سے زائد شہری آبادی میں سیوریج سسٹم ناپید ہے اس کیلئے حکومت کیا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیلات سے اگاہ فرمائیں۔ اس بابت حکومتی پالیسی کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

الف)ساہیوال شہر اور کمیر شریف شہر کےPlinth لیول کا تعلق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے نہ ہے۔

(ب)ساہیوال شہر اور کمیر شریف شہر میں جاری و تکمیل شدہ سیوریج سکیموں میں Hydraulic Design / Statement کے مطابق سیوریج ڈالا گیاکسی بھی طرف سے لیول غلط ہونے کی شکائت نہ ہے۔سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم برائے چک نمبر120 /9-Lکمیر کا منصوبہ مالی سال 2011-12میں مکمل کرنے کے بعد متعلقہ ٹاؤن کونسل کے حوالے کر دیا گیا تھا۔اس منصوبہ کی لاگت 49.659 ملین روپے تھی۔ساہیوال شہر کے سیوریج کے لئے ابھی دو منصوبے چل رہے ہیں ان منصوبہ جات کی تخمینہ لاگت 195.449ملین روپے ہے۔ان منصوبہ جات پر اب تک110.962ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں(Annex-A) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور ان سکیموں کو مکمل کرنے کے لئے 85.077 ملین روپے درکار ہیں۔ساہیوال شہر کے سیوریج کے منصوبہ جات کے لئے موجودہ مالی سال میں جاری کئے گئے فنڈز %100خرچ کئے جا چکے ہیں۔

(ج)درست نہ ہے۔ساہیوال اور کمیر شریف میں تقریباً %75آبادی سیوریج کی سہولت سے مستفید ہو رہی ہے. علاوہ ازیں ساہیوال شہر کے لئے ایک جامع منصوبہ پر Punjab Intermediat Cities Improvement Investment Program (PICIIP) کے تحت کام جاری ہے

(تاریخ وصولی جواب8جون2020)

ساہیوال: سیوریج سکیم اور واٹر سپلائی سکیم کمیر شریف میں فنڈز میں خورد برد سے متعلقہ تفصیلات

*3950: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی کمیر شریف ضلع ساہیوال میں سیوریج کے پائپوں کا پانی پینے کے پانی کے پائپوں میں مل گیا ہے جس سے شہریوں کو گندہ پانی پینے کیلئے مل رہا ہے جس کی وجہ سے انسانی صحت کے لیے خطرات لاحق ہو گئے ہیں اور یہ سارا معاملہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ناقص کارکردگی اور نااہلی سے ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج سکیم اور واٹر سپلائی سکیم کمیر شریف میں انتہائی ناقص / گھٹیا اور Poor Quality کا میٹریل استعمال ہوا مزید فنڈز میں بھی خورد برد کی گئی ہے جس کی وجہ سے گندا پانی صاف پانی کے پائپوں میں مکس ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جزو بالا حقائق پر مبنی ہیں تو حکومت وقت کب تک عوام الناس کو درپیش جان لیوا موذی امراض سے بچانے اور ذمہ داران اہلکاران کو کب تک سزا دینے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر شریف میں مختلف سالوں میں مختلف ایجنسیوں نے سیوریج لائن ڈالی ہیں جن میں لوکل گورنمنٹ، ضلع کونسل اور ٹاؤن کمیٹی شامل ہے جس کی وجہ سے واٹر سپلائی کا کچھ پائپ مختلف جگہوں سے ٹوٹ گیا تھا جس کی وجہ سے لیکج سامنے آئی ہے جن کی مرمت کا کام کیا جا رہا ہے اور جلد ہی تمام شہر کو لیکج سے پاک کر دیا جائے گا۔

(ب)سیوریج سکیم اور واٹر سپلائی سکیم کمیر شریف میں دورانِ تعمیر استعمال کیا گیا پائپ اور میٹریل گورنمنٹ کی منظور شدہ لیبارٹری سے ٹیسٹ شدہ ہے۔اور فنڈز میں کسی بھی قسم کی خورد برد کی کوئی شکائیت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج)یہ سکیم مکمل ہونے کے بعد ٹیسٹ اپریشن میں ہے۔ پچھلے چھ ماہ سے بجلی کا بل بذریعہ ٹھیکیدار جمع کروایا جا رہا ہے میونسپل کمیٹی کمیر سکیم کا انتظام سنبھالنے سے گریزاں ہے۔اگر میونسپل کمیٹی کمیر سکیم کا چارج سنبھالنے کو تیار ہو تو سکیم ہر لحاظ سے مکمل کر کے ان کے حوالے کر دی جائے گی۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق سکیم چلانے کی ذمہ داری میونسپل کمیٹی کمیر کی ہے۔ محکمہ کے پاس اس سلسلہ میں کوئی فنڈز نہ ہیں۔

فنڈز میں خورد برد کے حوالہ سے کوئی شکائیت موصول نہ ہوئی ہے۔شکائیت اور ثبوت کی صورت میں جو بھی اہلکاران ذمہ دار نکلے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا راولپنڈی اور تحصیل کہوٹہ میں ہاؤسنگ پروجیکٹ کیلئے این او سی جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3968: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.D.A نے کن کن ہاؤسنگ سوسائیٹیز کو ضلع راولپنڈی کی تحصیل پنڈی اور کہوٹہ میں ہاؤسنگ پروجیکٹس کے لئے N.O.C جاری کئے ہوئے ہیں؟

(ب) کن سوسائٹیز کو غیر قانونی سمجھتے ہوئے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(ج) بالخصوص چکری روڈ راولپنڈی پر کون کون سی ہاؤسنگ سوسائٹیز کا Layout پلان منظور شدہ ہے اور کون کون سی ہاؤسنگ سوسائٹیز کا صرف P.P.P منظور ہے۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے تحصیل کہوٹہ میں کسی ہاؤسنگ سوسائٹی کو NOCجاری نہیں کیا ہے۔جبکہ تحصیل پنڈی کی ہاؤسنگ سکیم جن کو NOCجاری کیا جا چکا ہے کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)راولپنڈی تحصیل میں غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف تسلسل سے قانونی کارروائی کی جارہی ہیں گزشتہ چھ ماہ کے دوران جن ہاؤسنگ سوسائٹیز کو نوٹسز , چالان کیے گئے اور جن ہاؤسنگ سکیموں کے دفاتر کو سیل کیا گیا اور انکے گیٹ اور اشتہاری بورڈز کو گرا دیا گیا ان کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز08ہاؤسنگ سکیموں کے خلافFIR درج کرانے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔

(ج)چکری روڈ پر کیپیٹل سمارٹ سٹی کو NOCجاری کیا گیا ہے اسکے علاوہ کسی ہاؤسنگ سوسائٹی کی پلاننگ پرمیشن منظور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب8جون2020)

ضلع راولپنڈی کچہری کے سامنے جگہ کو لیز پر دینے کی شرائط وضوابط سے متعلقہ تفصیلات

*3969: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راولپنڈی میں کچہری کے سامنے والی جگہ محکمہ ہاؤسنگ نے کن کمپنیوں کو کس شرائط پر اور کتنے عرصہ کے لئے لیز پر دی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ وہ اراضی ہے جہاں Mc.Donald/ Seni Pack اور دیگر کمپنیوں نے کھانے کے آؤٹ لیٹ کھولے ہوئے ہیں ان لیز ہولڈر کے نام بتائیں۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مذکورہ جگہ حکومت پنجاب کی ملکیت ہے جو کہ محکمہ ہذا نے 2005 میں حکومت پنجاب کی منظوری سے جناح پارک ڈویلپ کرنے کیلئے HQ Engg 10 Corps، چکلالہ، راولپنڈی کو دی۔ پارک کے افتتاح مورخہ 24.04.2006 سے لے کر اب تک۔HQ Engg 10 Corps کے پاس ہے۔ مزید برآں HQ Engg 10 Corps کی درخواستوں پر لیز کا دورانیہ وقتاً فوقتاً حکومت پنجاب کی جانب سے بڑھایا گیا۔ حال ہی میں HQ Engg 10 Corps، چکلالہ کی درخواست برائے مزید توسیع لیز کیلئے محکمہ ہذا کی جانب سے مئی 2020 کو سمری وزیر اعلی پنجاب کو ارسال کی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ McDonald/ Cinepex اور دیگر کمپنیوں کی لیز مذکورہ اراضی پر HQ Engg 10 Corps نے دی ہیں لہذا ان کی تفصیلات HQ Engg 10 Corps سے متعلقہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

لاہور میں زیر زمین پانی کی سطح گرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3999: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں زیر زمین پانی (واٹر / ٹیبل) کی سطح دن بدن نیچے گر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سوسائٹیوں میں پانی کا بل فکسڈ ہوتا ہے جس سے لوگ پانی بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔

(ج) کیا ہمیں آنے والی نسلوں کے لیے پانی کو بچانا ہے اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں ! یہ درست ہے کہ زیر زمین پانی (واٹر ٹیبل) کی سطح میں اوسطاً ایک میٹر سالانہ کمی واقع ہو رہی ہے۔

(ب) یہ واسا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) جوڈیشل واٹر کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں زیرزمین پانی کو بچانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں:

(1) مساجد میں وضو کے استعمال شدہ پانی کو محفوظ کرنے کے لیے زیر زمین واٹر ٹینک بنائے گئے ہیں اور محفوظ پانی کو پودوں کی آبیاری کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

(2) واسا نے تمام سروس اسٹیشنز پر پینے والے پانی کے کنکشنز کاٹ دیئے ہیں۔ مزید براں سروس اسٹیشنز پر ری سائیکلنگ پلانٹس کی تنصیب عمل میں لائی گئی ہے جس سے استعمال شدہ پانی کو دوبارہ استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اس سے زمینی پانی کو بچانے میں مدد ملے گی۔

(3) نہری پانی کی تطہیر کے لیے بی آر بی نہر پر منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اس منصوبہ کا PC-I ایکنک (ECNEC) کی جانب سے منظور کر لیا گیا ہے اور یہ منصوبہ تین سال کے عرصہ میں مکمل کیا جائے گا۔ جس سے زیر زمین پانی پر انحصار کم ہو جائے گا اور نہری پانی کو پینے کے قابل بنا کر فراہم کیا جائے گا۔

(4) نہری پانی کے 17 کھالے بھی بحال کروائے گئے ہیں جس سے مختلف پارکس باغ جناح، ریس کورس پارک، ماڈل ٹاؤن پارک وغیرہ کو سیراب کیا جا رہا ہے

(5) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (PPP) اتھارٹی کی جانب سے سات لاکھ سے زائد واٹر میٹرز کی تنصیب کا منصوبہ منظور کیا جا چکا ہے۔ٹینڈر کے عمل کے بعد اگلے دو سال میں یہ منصوبہ مکمل کر لیا جائے گا۔جس سے پانی کو بچانے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

ضلع خوشاب: سیوریج سکیم روڈا کی منظوری، کام کی نوعیت اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4096: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیوریج سکیم روڈا ضلع خوشاب کی سکیم کب منظور ہوئی تھی اس میں کون کون سا کام ہونا تھا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس سکیم پر آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا اور کون کون سا کام کہاں کہاں پر مکمل ہوا ہے کتنا اور کون کون سا کام باقی ہے۔

(ج) اس سکیم کے لئے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص ہے اور اس کا کتنا کام ہو گیا ہے اور کون کون سا کام ہو گا۔

(د) کیا حکومت اس سکیم کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)اس سکیم کی انتظامی منظوری بذریعہ کمشنر سرگودھا ڈویژن سرگودھا چٹھی نمبری DDF/2017/527 مورخہ 18.08.2017 کو مبلغ -/92,683,000روپے کی منظور فرمائی۔اس منصوبہ کے تخمینہ لاگت میں جوکام مکمل کروانا ہے۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	منصوبہ		تخمینہ لاگت
1	مہیا کرنا،بچھانا آر سی سی سیور لائنز 9 انچ اندرونی قطر تا30 انچ	36021 Rft	53,949,000
2	۲۔تعمیر کرنا سکریننگ چیمبر (سائز '17.25)	01 No	1,442,500
3	تعمیر کرنا کولیکٹنگ ٹینک (سائز '25)	01 No	4,087,800
4	تعمیر کرنا پمپنگ چیمبر	01 No	560,300
5	مہیا کرنا ، بچھانا فورس مین 20 انچ قطر اے سی پائپ	1000 Rft	4,222,800
6	تعمیر کرنا پی سی سی سلیب	38115 Cft	11,447,000
7	لگانا پمپنگ مشینری	04 Sets	5,132,000
8	مہیا کرنا بجلی	01 Job	900,000
9	مہیا کرنا جنریٹر 100 کے وی اے	01 Set	2,200,000
10	مہیا کرنا چاردیواری	400 Rft	829,400

(ب)حکومت پنجاب نے اب تک جو رقم فراہم کی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	رقم	خرچہ
2017-18	14,300,000	14,300,000

2018-19	2,500,000	2,500,000
2019-20	2,500,000	2,500,000
ٹوٹل	19,300,000	19,300,000

اس سکیم کے مکمل شدہ کام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	مہیا کرنا، بچھانا آر سی سی سیور لائنز 9 انچ اندرونی قطر تا 30	5413 Rft
2	تعمیر کرنا سکریننگ چیمبر (سائز 17.25)	No.01
3	تعمیر کرنا کولیکٹنگ ٹینک (سائز '25)	No 01

اس سکیم کا جو کام بقایا رہتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	مہیا کرنا، بچھانا آر سی سی سیور لائنز 9 انچ اندرونی قطر تا 30 انچ	30608 Rft
2	تعمیر کرنا پمپنگ چیمبر	No 01
3	مہیا کرنا ، بچھانا فورس مین 20 انچ قطر اے سی پائپ	1000 Rft
4	تعمیر کرنا پی سی سی سلیب	38115 Cft
5	لگانا پمپنگ مشینری	04 Sets
6	مہیا کرنا بجلی	01 Job
7	مہیا کرنا جنریٹر 100 کے وی اے	01 Set
	مہیا کرنا چاردیواری	400 Rft

(ج) اس سکیم پر مالی بجٹ سال 20-2019 میں حکومت پنجاب نے جو فنڈز مہیا کیے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	رقم	خرچہ
2019-20	2,500,000	2,500,000

مالی سال 20-2019 میں جو کام مکمل ہوا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	مہیا کرنا، بچھانا آر سی سی سیور لائنز 9 انچ اندرونی قطر تا 30 انچ	3397 Rft

(د) حکومت اس سکیم کو 22-2021 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

میترانوالی تحصیل ڈسکہ میں سیوریج اور سڑک کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4126: رانا منور حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میترانوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں سیوریج کا پانی جابجا کھڑا رہتا ہے اور سیوریج کے پائپ عرصہ دراز سے بند پڑے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سیوریج سکیم کے لیے منظور ہونے والا فنڈ خرچ نہ کیا گیا جس کی بناء پر پوری سکیم ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے۔

(ج) میترانوالی مین انٹر کالج سے مین بازار جانے والی سڑک پیدل گزرنے کے قابل بھی نہ ہے اور بارش کے دنوں میں یہ سڑک گارے کا منظر پیش کرتی ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) متیرانوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں 2007میں سیوریج سکیم بنائی گئی تھی جو کہ اب گاؤں کی یوزر کمیٹی چلارہی ہے جو ہر گھر سے بل لیتی ہے۔ کبھی کبھار سکیم ہذا کا بجلی کنکشن عدم ادائیگی کی بنا پر کٹ جاتاہے۔تو گاؤں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ب) رورل سیوریج سکیم میترانوالی سال 2007میں 27.786ملین روپے بنائی گئی تھی جو کہ موقع پر موجود ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ڈسپوزل اسٹشن

ii. پمپ ہاؤس ایک عدد 20فٹ اندرونی سائز

iii. سکرینگ چیمبر 15فٹ اندرونی سائز

iv.Collecting Tank 20 فٹ اندرونی سائز

v. پمپنگ مشینری 3عدد سیٹ 2کیوسک ڈسچارج فی سیٹ

2. آر سی سی سیور 9انچ اندروانی سائز تا 24انچ اندرانی سائز

جو کہ سکیم کے مکمل ہونے کے بعد یوزر کمیٹی کے سپرد کر دی گئی ہے۔

(ج)۔چونکہ راستہ کے دونوں اطراف مکانات تعمیر ہو چکے ہیں ان مکا نا ت کا پلنتھ لیول تحصیل کونسل / کمیٹی کے منظور کردہ بائی لاز کی منظوری کے بغیر رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے بارش کے دنوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8جون 2020)

گوجرانوالہ میں غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کی تعداد اوران کی روک تھام کیلیئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

* 4151: جناب امان اللہ وڑائچ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز قائم ہیں یا کی جارہی ہیں؟

(ب) حکومت نے اب تک ان غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔

(ج) غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز میں بجلی وگیس کے میٹر کیسے لگ رہے ہیں۔

(د) غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کتنے غیر قانونی ہاؤسنگ مالکان گرفتار کئے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں تقریباً 24 غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز قائم کی جارہی ہیں۔ جن کے خلاف گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ کارروائی کر رہا ہے۔ جن میں سے کچھ کالونیز کی خامیوں کو دور کر کے قانونی حیثیت دی جا سکتی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ نے غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف نوٹس جاری کئے ہیں۔ غیر قانونی تعمیرات کو سیل (seal) یا مسمار کیا گیا ہے۔ اور مالکان کے خلاف مقدمات کے اندراج کیلیئے متعلقہ پولیس اسٹیشن کو تحریر کیا گیا ہے۔ مزید براں سروسز مہیا کرنے والے محکمہ جات کو تحریر کیا گیا ہے کہ ان ہاؤسنگ کالونیز کو کسی قسم کی سہولیات فراہم نہ کی جائیں

اور عوام الناس کو بھی بذریعہ پبلک نوٹس مطلع کیا ہے کہ وہ ان غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز میں کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کریں۔

(ج) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ نے کسی غیر قانونی ہاؤسنگ کالونی کو بجلی و گیس کے میٹر لگانے کا NOC جاری نہ کیا ہے۔ بلکہ متعلقہ محکمہ جات کو تحریر کیا ہے کہ وہ غیر قانونی کالونیز کو کنکشن مہیا نہ کریں۔

(د) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کی روک تھام کے لئے پنجاب ڈویلپمنٹ آف سیٹیز ایکٹ 1976 (ترمیمی 2014) (Punjab Development of Cities Act, 1976) کے تحت اقدامات اٹھا رہا ہے۔ جس میں نوٹس جاری کرنا، سیل (seal) یا مسمار کرنا اور مقدمہ جات کے اندراج کیلئے متعلقہ تھانہ جات کو تحریر کرنا شامل ہے۔ تمام غیر قانونی ہاؤسنگ کالونی مالکان کے خلاف مقدمات کے اندراج کے لئے استدعا متعلقہ تھانہ میں بھجوائی جا چکی ہے۔ جبکہ مالکان کو گرفتار کرنا اور کورٹ میں چالان پیش کرنا پولیس کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2020)

گوجرانوالہ: پی پی 62 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کیلئے مالی سال 19-2018 میں مختص بجٹ کی تفصیلات

*4152: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 62 گوجرانوالہ کے کس کس گاؤں / قصبہ / شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں چل رہی ہیں اور کس کس گاؤں قصبہ و شہر کی سکیمیں بند ہیں؟

(ب) اس حلقہ پی پی 62 میں کس کس گاؤں قصبہ اور شہروں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں پر کام جاری ہے۔

(ج)ان سکیموں کے لئے سال19-2018کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔
(د) کیا حکومت جن سکیموں پر کام جاری ہے ان کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی16 جنوری2020 تاریخ ترسیل7مارچ2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گوجرانوالہ کے صوبائی حلقہ پی پی 62کے صرف ایک گاؤں سانکے میں واٹر سپلائی سکیم سال 1996 میں مکمل کی گئی اور سال 2001 میں محکمہ کے Desolveہونے کے بعد سے سکیم تا حال بند ہے۔اسی حلقہ کے مندرجہ ذیل گاؤں / قصبہ / شہر کی سکیموں پر کام ہو رہا ہے۔

1۔کوٹ قاضی۔مدو خلیل 2۔لدھے والا وڑائچ اور مغل چک

(ب) ضلع گوجرانوالہ کے صوبائی حلقہ پی پی 62میں کوئی واٹر سپلائی سکیم زیر تکمیل نہ ہے۔جبکہ مندرجہ ذیل سیوریج سکیموں پر کام جاری ہے۔

1۔کوٹ قاضی۔مدو خلیل 2۔لدھے والا وڑائچ اور مغل چک

(ج) مندرج بالا زیر تکمیل سکیموں کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں درج ذیل رقم مختص کی گئی

1۔کوٹ قاضی۔مدو خلیل 32.500ملین روپے 2۔لدھے والا وڑائچ اور مغل چک25.800ملین روپے

(د) ہاں۔سال 22-2021

(تاریخ وصولی جواب 8جون2020)

نارووال: پی پی 48 میں مالی سال 20-2019 کے تحت اے ڈی پی میں شامل سکیموں کے تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4324: جناب منان خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 48 نارووال کی کتنی اور کون کون سی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سکیمیں مالی سال 2019-20 کے تحت A.D.P میں شامل ہیں ان سکیموں کے نام، تخمینہ ،لاگت، مدت تکمیل اور تاریخ آغاز کام بتائیں؟

(ب) کیا ان سکیموں کیلئے اسٹیمیٹ کے مطابق مکمل رقم مختص کی گئی ہے اور ان پر کام جاری ہے، کس کس سکیم پر کام بند ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت تمام سکیموں پر کام جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) کیا کسی سکیم کا اسٹیمیٹ تبدیل تو نہیں کیا گیا یا اس کی جگہ تو تبدیل نہیں کی گئی اگر ایسا کیا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 48 نارووال میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی مندرجہ ذیل سکیمیں 20-ADP 2019 میں شامل کی ہیں۔

نمبر شمار	سکیم کا نام	تخمینہ لاگت	تاریخ شروع	تاریخ متوقع تکمیل
1	تعمیر گلیاں نالیاں و پی سی سی موضع گوراله مان	50 ملین	19.01.2016	30.06.2021 30.06.2020

2	تعمیر پی سی سی، سولنگ اور نالیاں موضع براں، کلہ، میلو سیلو تحصیل شکر گڑھ	41.395 ملین	11.01.2017	30.06.2021 30.06.2020
3	تعمیر پی سی سی، سولنگ، فلٹریشن پلانٹ موضع نورکوٹ مینگڑی اور بگامدن، ٹھیکریاں، پگالہ	46 ملین	14.03.2017	30.06.2021
4	تعمیر نالیاں، سولنگ، پی سی سی اور باؤنڈری وال آف قبرستان یوسی ملہ، بوعہ، میلو سیلو، کلہ، مینگڑی، بارہ منگا، کوٹ نیناں، بھیڑی، اخلاص پور، جلالہ، سوجووال، پھگواڑی، ملک پور، فتح پور افغاناں، سہاری، گونہ، گمٹالہم کنجروڑ، لنگا، کوٹلی بارے خاں، ولی پور بھوڑا	85 ملین	16.06.2017	30.06.2021

(ب) مندرجہ بالا سکیموں کے گورنمنٹ نے جتنے فنڈز مہیا کئے تھے ان کے مطابق کام مکمل کر دیا ہے۔اگر گورنمنٹ نے بقایا فنڈز مہیا کر دیئے تو مندرجہ بالا سکیمیں 30-06-2021 تک مکمل کر دی جائیں گی۔

(ج) اگر گورنمنٹ نے بقایا فنڈز مہیا کر دیئے تو تمام مندرجہ بالا سکیمیں جلد از جلد مکمل کر دی جائیں گی۔

(د) کسی بھی سکیم کا تخمینہ تبدیل نہیں کیا گیا تمام سکیموں پر انتظامی و فنی منظوری کے مطابق جز (الف)میں دی گئی تفصیل کے تحت کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے قیام اور گھروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4331: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کب شروع کی گئی؟

(ب) اس سکیم کے تحت اب تک کتنے گھر تعمیر کئے جا چکے ہیں اور کتنے گھر زیر تعمیر ہیں۔

(ج) حکومت نے 19-2018 کے منی بجٹ میں مذکورہ سکیم کیلئے کتنی رقم مختص کی ہے۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی مارچ 2010 میں تشکیل دی گئی۔ جس کا مقصد پنجاب میں آشیانہ ہاوسنگ سکیم کا قیام تھا۔

(ب) اس سکیم کے تحت گھروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آشیانہ قائد لاہور 1754 گھر۔

آشیانہ فیصل آباد 106 گھر۔

آشیانہ ساہیوال 125 گھر۔

آشیانہ اقبال لاہور میں تاحال کوئی گھر تعمیر نہیں ہوا۔

(ج) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سکیم کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

لاہور: بنک سٹاپ وحدت روڈ پر پیدل سڑک کراس کرنے کیلئے پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4337: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت روڈ لاہور بنک سٹاپ کے آر پار کثیر تعداد میں سرکاری اور پرائیویٹ سکولز، کالجز اور ایوینگ اکیڈمیاں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سٹاپ کی دوسری جانب سرکاری سکولز اور کالجز کے ساتھ ساتھ وسیع آبادی پر مشتمل سرکاری وحدت کالونی اور دیگر آبادیاں واقع ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ روزانہ بڑی تعداد میں طلبہ اور طالبات روڈ ہذا کو کراس کرتے ہیں جسکی وجہ سے ٹریفک جام کے ساتھ ساتھ آئے روز حادثات ہوتے ہیں۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سٹاپ پر پیدل چلنے والوں کے لیے پل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔

(د) حکومت وحدت روڈ بنک سٹاپ پر پل کی تعمیر کا اراد رکھتی ہے مگر پل تعمیر کرنے سے درختوں کی کٹائی، گرین بیلٹ کی تباہی، سڑک کی چوڑائی کا کم ہونا جیسے مسائل درپیش آئیں گے۔ پل کی تعمیر کے لئے مناسب جگہ، مناسب پوائنٹس، فنڈز کی دستیابی اور ٹریفک

انجینئرنگ پوائنٹ آف ویو کے تحت مذکورہ جگہ کا معائنہ کیا جارہا ہے۔اس مقصد کے لئے کنسلٹنٹ کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی۔ان تمام ضروریات کے پورا ہوتے ہی پیڈ سٹرین برج کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔علاوہ ازیں پل کی تعمیر مکمل ہونے تک زیبرا کراسنگ اور بورڈ کی مدد سے پیدل چلنے والوں کیلئے سہولت مہیا کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

لاہور: پی ایچ اے میں مستقل اور عارضی ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4411: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور PHA میں کل کتنے ملازم مستقل طور پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، افسران اور اہلکاران کی تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) لاہور PHA میں کل کتنے عارضی ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، حکومت کب تک ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کیا لائحہ عمل طے کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) PHA لاہور میں کل 3635 مستقل ملازم ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن میں (سکیل 17 تا 20) افسران کی تعداد 44 اور دیگر اہلکاران (سکیل 1 تا 16) کی تعداد 3591 ہے۔

(ب) پی ایچ اے لاہور میں کل 3062 ڈیلی پیڈ (عارضی ملازمین) ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان ملازمین کو حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ معیار اور پالیسی کے مطابق ریگولر

کیاجائے گا۔البتہ اس ضمن میں حکومتِ پنجاب کو بذریعہ چٹھی مورخہ 2019-11-29 درخواست کی گئی ہے کہ کس معیار اور قانون کے مطابق عارضی ملازمین کا کیس چلایا جائے
(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

لاہور میں ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہاؤسنگ سکیمز کی تعداد اور نئی ہاؤسنگ سکیمز کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*4412: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں LDA سے کتنی ہاؤسنگ سکیمز منظور شدہ کس کس مقام پر ہیں؟

(ب) لاہور کے گرین ایریا میں کتنی غیر قانونی سکیمز کے خلاف سال 2019 اور 2020 میں کارروائی کی گئی ہے۔

(ج) سال 20-2019 میں ایل ڈی اے سے کتنی نئی ہاؤسنگ سکیمز کی منظوری ہوئی ان سکیمز کے نام اور مقام سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور میں موجود منظور شدہ ہاؤسنگ سکیمز کی تعداد 292 ہے۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) لاہور میں گرین ایریا میں کل 55 ہاؤسنگ سکیمز ہیں۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جن کے خلاف سال 20-2019 میں پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 اور ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. نوٹس برائے اظہار وجوہ جاری کرنا۔

2. متعلقہ محکموں (LESCO, SNGPL) کو سروسز کی معطلی کے لئے چھٹی ارسال کرنا۔

3. متعلقہ کلکٹر کو فرد ملکیت جاری کرنے پر پابندی عائد کرنا۔

4. عوام لناس اور متوقع خریداروں کی آگاہی کے لئے پبلک نوٹس جاری کرنا۔

5. ڈائریکٹر اسٹیٹ مینجمنٹ کو کارروائی برائے مسماری اور سوسائٹی آفس کو سربمہر کے لئے خط لکھنا۔

6. متعلقہ تھانے میں ڈویلپر کے خلاف FIR درج کرنے کے لئے درخواست دینا۔

غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز کے خلاف سال 20-2019 میں ڈایریکٹر اسٹیٹ مینجمنٹ کی طرف سے کارروائی (مسماری، سوسائٹی آفس کو سربمہر کرنا) کی گئی ہے اور مرحلہ وار جاری ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 20-2019 میں ایل ڈی اے سے کل (09) ہاؤسنگ سکیمز کی منظوری پرائیوٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 کے تحت ہوئی۔ (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 14 جولائی 2020 | سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 15 جولائی 2020 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	3950-3949-1409
2	چودھری اختر علی	2467-2464
3	جناب محمد طاہر پرویز	2937-2866
4	جناب محمد معاویہ	3216-3215
5	محترمہ خدیجہ عمر	3542
6	محترمہ کنول پرویز چودھری	3635
7	جناب ممتاز علی	3791-3762
8	جناب ناصر محمود	3832
9	محترمہ عائشہ اقبال	3999-3866
10	محترمہ سبرینہ جاوید	3886
11	سید حسن مرتضیٰ	3896-3895
12	جناب منان خاں	4324-3907
13	محترمہ راحیلہ نعیم	3917-3916
14	محترمہ منیرہ یامین ستی	3969-3968
15	جناب محمد وارث شاد	4096

4126	رانا منور حسین	16
4152-4151	جناب امان اللہ وڑائچ	17
4331	جناب نصیر احمد	18
4337	سید عثمان محمود	19
4412-4411	جناب محمد مرزا جاوید	20

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 15 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

رحیم یار خان: این اے 178 اور این اے 180 میں سیوریج لائنوں کیلئے مختص کردہ رقم اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

888: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ این اے 178 اور این اے 180 میں پچھلے پانچ سالوں میں نئی سیوریج لائنوں کیلئے سالانہ کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی خرچ ہوئی؟

(ب) مذکورہ حلقوں میں سیوریج سسٹم کی صفائی کی مد میں پچھلے پانچ سالوں میں ماہانہ کتنی رقم خرچ کی گئی اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حکومتِ پنجاب کی طرف سے پچھلے پانچ سالوں میں نئی سیوریج لائنوں کے لیے حلقہ این اے 178 میں 36.200 ملین روپے مختص کئے گئے اور 31.500 ملین روپے خرچ کئے گئے جبکہ حلقہ این اے 180 میں 187.530 ملین روپے مختص کئے گئے اور 164.452 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے:

حلقہ این اے 178 کی سیوریج لائنوں کے لیے سالانہ مختص کی گئی اور خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم (ملین)	خرچ کی گئی رقم (ملین)
1	2016-17	10.000	10.000
2	2017-18	10.700	10.700
3	2018-19	0.750	0.750
4	2019-20	14.750	10.050
	کل رقم	36.20	31.500

حلقہ این اے 180 کی سیوریج لائنوں کے لیے سالانہ مختص کی گئی اور خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم (ملین)	خرچ کی گئی رقم (ملین)
1	2015-16	26.785	26.784
2	2016-17	59.944	45.908
3	2017-18	76.986	76.229
4	2018-19	6.886	6.840
5	2019-20	16.929	8.691
	کل رقم	187.530	164.452

(ب)سیوریج سسٹم کی صفائی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کو کوئی فنڈ مہیا نہیں کیے جاتے۔سکیموں کی دیکھ بھال اور صفائی کا کام محکمہ لوکل گورنمنٹ و میونسپل کارپوریشن کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب مورخہ 14 جولائی 2020)

ایل ڈی اے کی جانب سے تعمیراتی نقشہ کی منظوری کیلئے ایپ متعارف کرانے سے متعلقہ تفصیلات

1013: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے تعمیراتی نقشہ کی منظوری کے لئے ایپ تیار کی ہے اس ایپ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں کیا اس ایپ کے استعمال کے لئے فیس بھی مقرر کی گئی ہے تو اس بابت مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جی ہاں یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے موجودہ حالات کے پیش نظر عوام عامہ کی سہولت کے لئے تعمیراتی نقشہ کی منظوری کے لئے ایپ متعارف کروائی ہے۔جو کہ ٹیسٹنگ کے مراحل میں ہے۔تاحال اس کی کوئی فیس نہ ہے۔ایپ کے استعمال سے کم وقت میں نقشہ منظوری ممکن ہو سکے گی۔ایپ کے استعمال سے مالکان رجسٹرڈ آرکیٹکٹ کے ذریعہ اپنی درخواست ون ونڈو پر آئے بغیر آن لائن جمع کرواسکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب مورخہ 14 جولائی 2020)

قصور: مہالم کلاں میں سال 2018 اور 2019 میں نکاسی آب کی مد میں خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

1025: چودھری اختر علی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مہالم کلاں قصور میں نکاسی آب کے تحت کتنی رقم سال 2018 اور 2019 میں خرچ کی گئی ہے اس قصبہ کی کتنی آبادی میں نکاسی کا انتظام ہے؟

(ب) کیا نکاسی آب کا انتظام تمام قصبہ میں ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا نکاسی آب کے نظام کی صفائی کے لیے ملازمین تعینات ہیں تو کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(د) اس وقت اس قصبہ کے کتنے حصہ میں کب سے نکاسی آب کا پانی کھڑا ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) اس قصبہ میں نکاسی آب کے نظام کی بہتری کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)مہالم کلاں میں نکاسی آب کے دو منصوبے (i) تعمیر پی سی اینڈ ڈرینج لاگت5.000ملین روپے اور (ii) دیہی منصوبہ نکاسی آب و ختم کئے جانے جوہڑ لاگت9.000ملین روپے 2018 میں مکمل کئے جا چکے ہیں

(ب) مہالم کلاں میں70فیصد آبادی کے لئے نکاسی آب کا نظام موجود ہے۔گاؤں کا باقی حصہ نئی آبادیوں پر مشتمل ہے۔

(ج)نکاسی آب کے نظام کی صفائی کے لئے محکمہ نے کوئی ملازم تعینات نہ کیا ہے۔نکاسی آب کے نظام کی صفائی گاؤں کے رہائشی اپنی مدد آپ کے تحت کر رہے ہیں۔

(د) قصبہ کا تمام پانی محکمہ کے تعمیر کردہ نالہ جات میں ڈالا جاتا ہے جہاں سے زمیندار اس کو آبپاشی کے لئے استعمال کر لیتے ہیں۔البتہ بعض حصوں میں رہائشیوں کی جانب سے نالیوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے وقتی طور پر پانی کھڑا ہو جاتا ہے

(ہ) قصبہ میں نکاسی آب کے نظام کی بہتری کے لئے تحصیل کونسل اقدامات اٹھا رہی ہے اس سلسلہ میں نکاسی آب کا ایک منصوبہ تحصیل کونسل کی زیر نگرانی میں زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب مورخہ 14جولائی2020)

لاہور: سبزہ زار سکیم کے قیام اور پلاٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1026: چودھری اختر علی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سبزاہ زار سکیم لاہو کب کتنے رقبہ پر بنائی گئی تھی؟

(ب)اس سکیم میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے تھے کتنے الاٹ ہو چکے ہیں اور کتنے خالی پڑے ہوئے ہیں ان کو الاٹ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں یہ کس کس کوٹہ کے پلاٹ ہیں جو پلاٹ الاٹ نہیں کیے گئے کیا ابھی تک خالی پلاٹ پڑے ہوئے ہیں یا ان پر غیر قانونی قبضہ ہے ناجائز قابضین کون کون ہیں۔

(ج)اس سکیم میں بیوہ کوٹہ / معذور کوٹہ کے کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے تھے یہ پلاٹ کن کن کو کتنی قیمت میں کن کن شرائط پر الاٹ کیے گئے تھے۔

(د) کیایہ درست ہے کہ بیوہ کوٹہ / معذور کوٹہ کے پلاٹ کے الاٹی کو20سال بعد ٹرانسفر ہوئے تھے مگر27سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک ٹرانسفر نہیں ہوئے اس کی وجوہات بتائیں یہ کب تک متعلقہ الاٹیوں کو ٹرانسفر ہونگے۔

(تاریخ وصولی10فروری2020تاریخ ترسیل20مئی2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)سبزہ زار سکیم فیز1اور فیز2،مورخہ 24.02.1985کو منظور ہوئی۔اس کا کل رقبہ 996.14ایکڑ ہے۔

(ب)اس سکیم میں کل 12696پلاٹ ہیں۔

اکنال=1368، 10-12مرلہ=4021 ، 7مرلہ= 985، 5مرلہ=4338، 3مرلہ=1984

DEM-IIکی انونٹری لسٹ کے مطابق تقریباً 2241پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں۔

آکشن اور ایلوکیشن کے ریکارڈ کے مطابق تقریباً937پلاٹ خالی ہیں۔

خالی پلاٹ آکشن اور ایگزیمشن کوٹہ کے لئے مخصوص ہیں۔

خالی پلاٹ وقتاً فوقتاً نیلام یا ایگزیمپٹ کئے جاتے ہیں۔اور یہ پلاٹ خالی ہیں۔

(ج) پالیسی کے مطابق ۱۳ور ۵ مرلہ کے تقریبا 350پلاٹ بے سہارا کوٹہ میں الاٹ کئے گئے تھے۔

یہ پلاٹ درخواست گزار بیوہ اور معذور افراد کو بذریعہ قرعہ اندازی بلا معاوضہ مندرجہ ذیل شرائط پر الاٹ کئے گئے تھے۔پلاٹ بیس سال تک نا قابل انتقال ،نا قابل فروخت،نا قابل لیز،نا قابل رہن ہو گا۔پلاٹ کی فروخت کے متعلق نا کسی کو مختار نامہ دیا جا سکتا ہے نا معاہدہ فروخت کیا جا سکتا ہے۔اگر کسی مرحلے پر یہ ثابت ہو جائے کہ الاٹمنٹ غلط بیانی سے حاصل کی گئی ہے۔تو الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔پلاٹ کی قیمت کی ادائیگی سے استثنیٰ حاصل کرنے کے لئے الاٹی کو اپنے علاقے کی زکوٰۃ کمیٹی کے سربراہ سے زکوٰۃ کے مستحق ہونے کا تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہو گا۔

(د)جی ہاں یہ درست ہے کہ بیس سال کا عرصہ متعین تھا۔تاہم پلاٹوں کی الاٹمنٹ سے متعلق مختلف شکایات برائے معذوری و زکوٰۃ سرٹیفکیٹ اور تبدیلی پلاٹ وغیرہ کی بابت 2006میں ڈائریکٹر مارکیٹنگ و پبلک ریلشنز کی سربراہی میں چھان بین کے بعد انکوائری رپورٹ مرتب کی گئی۔رپورٹ جو کہ بہت معیاری اور مفصل ہے۔ایل ڈی اے کی گورننگ باڈی کو بھیجنے کے لئے ورکنگ پیپر تیار کیا جا رہا ہے۔گورننگ باڈی نے جواحکامات پاس کئے،اس کے مطابق بے سہارا کوٹہ کو ڈیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9جون2020)

لاہور:رائیونڈروڈپر موجودہاؤسنگ سکیمز میں سیوریج سسٹم کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

1032:جناب محمد مرزا جاوید: کیاوزیرہاؤسنگ،شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رائیونڈروڈلاہورپر کل کتنی ہاؤسنگ سکیمزL.D.A سے منظور شدہ ہیں؟

(ب)رائیونڈروڈپر قائم ہاؤسنگ سکیمز میں سیوریج سسٹم کی لائنیں بچھانے کے لئے ان ہاؤسنگ سکیمز سے کتنی رقم وصول کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کتنی ہاؤسنگ سکیمز میں ابھی تک سیوریج سسٹم کا کام نامکمل ہے۔

(د)حکومت کب تک ان ہاؤسنگ سکیمز میں سیوریج سسٹم کا کام مکمل کرانے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی6مارچ2020 تاریخ ترسیل29جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) رائیونڈ روڈ لاہورپر واقع کل پچاس ہاؤسنگ سکیمز ایل ڈے اے سے منظور شدہ ہیں۔

(ب) ایل ڈی اے پی ایچ ایس رولز 2014 کے مطابق پرائیویٹ ہاؤسنگ اسکیم کے اندر تمام ترقیاتی کام مکمل کرانے کی ذمہ داری اسکیم کے سپانسر کی ہے۔واسا لاہور نے اس سلسلے میں کوئی رقم وصول نہیں کی۔

(ج) رائیونڈ روڈ پر قائم 30 اسکیموں کا سروسز ڈیزائن واسا لاہور سے منظور شدہ ہے۔جن میں سے 26 اسکیموں میں سیوریج کا کام مکمل ہے جبکہ 4 اسکیموں میں نامکمل ہے۔ایل ڈی اے پی ایچ ایس رولز 2014 کے نکتہ 36 کے تحت ایل ڈی اے ان اسکیموں میں ترقیاتی کاموں میں تاخیر پر سپانسر کو جرمانہ لاگو کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(د) ایل ڈی اے پی ایچ ایس رولز 2014 کے تحت جن اسکیموں میں ترقیاتی کام بشمول سیوریج سسٹم نامکمل ہے ان کے خلاف ایل ڈی اے کارروائی کا حق رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب مورخہ 14 جولائی 2020)

ضلع لاہور میں محکمہ کے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1049: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ میں کل کتنے ملازمین کس کس گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور میں گریڈ 1 سے 18 تک 62 اسامیوں پر 59 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور میں ڈیلی ویجز ملازمین کے لئے نہ کوئی اسامی ہے نہ ہی کوئی ملازم کام کر رہا ہے۔البتہ ضلع لاہور میں ریگولر اسامیوں پر کام کرنے والے 59 ملازمین میں سے بنیادی پے سکیل 1 سے 14 کے 33 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ صوبہ پنجاب میں اپنے تمام کنٹریکٹ ملازمین بشمول ضلع لاہور کو ریگولر کرنا چاہتا ہے۔اس ضمن میں وزیراعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب مورخہ 14 جولائی 2020)

لاہور　　　　　　　　　　　　**محمد خان بھٹی**

مورخہ 14 جولائی 2020　　　　　　　　　　　　**سیکرٹری**